اس لئے یہ کیسے صحیح ہو سکتا ہے کہ پاکستان کے قیام کے بعد ایک چھوٹی سی مسجد سے دارالعلوم حقانیہ کا کام شروع ہوا تھا۔ ہاں یہ درست ہے کہ دارالعلوم حقانیہ نے ترقی کی منزلیں قیام پاکستان کے بعد ہی کامیابی کے ساتھ طے کی ہیں۔ یہ چند سطریں ضروری سمجھ کر عرض کر دیں۔ تاکہ آنے والے مؤرخ دارالعلوم حقانیہ کے بارے میں کسی غلط فہمی کا شکار نہ رہیں۔ (انقلابی مجاہد آزادی خان غازی کابلی احراری کوچہ رحمان دہلی)

آہ قاری محمد طیب قاسمی دل چاہتا ہے کہ زار و قطار روئے اور آنکھیں قطرہ ہائے آب کے بجائے قطرہ ہائے خون بہائے۔ لیکن رضا بالقضاء کا معاملہ۔ ورنہ اگر حضرت حکیم الاسلام مخدوم زمن خاندان قاسمی کے چشم و چراغ کی زندگی اگر ایک کروڑ آدمیوں پر بک جاتی تو سودا ارزاں ہوتا۔ کیونکہ حضرت کا وجود مسعود مسلمانان عالم بالخصوص وابستگان دیوبند کے لئے سایۂ عاطفت تھی۔

ریڈیو پر یہ روح فرسا خبر سن کر زبان پر نکلا۔ آہ عالم اسلام ویران ہو گیا۔ حضرت کی خدمات جلیلہ کو اگر دیکھا جائے تو سینکڑوں نہ بلکہ ہزاروں افراد پر مشتمل ادارہ جس کام کو سرانجام کرنے کے قابل نہیں تھا۔ ایک فرد نے انجام دیا۔ تمام عمر حسبتہً للہ دین کا کام کرتے رہے۔ اور آخر عمر میں جب اتحاد و وحدت کی خاطر اپنے خون پسینہ سے پہنچی ہوئی گلستان دارالعلوم دیوبند کے اہتمام کی قربانی کی نوبت آئی تو آپ نے اس قربانی سے بھی دریغ نہ کیا۔ حضرت قاری صاحب اسلاف کا نمونہ اور اخلاف کی محبت تھے۔ آپ کی تقریرات و تحریرات میں فلسفیانہ انداز کوٹ کوٹ کر بھرا ہوتا ہے۔ عمر میں ایک بار مادر علمی دارالعلوم حقانیہ میں آپ سے شرف ملاقات نصیب ہوئی تھی۔ مزید برآں حضرت استاد محترم مولانا سمیع الحق صاحب کے اپنے شاگردوں پر شفقت کی بنا پر آپ نے شمائل ترمذی حضرت قاری صاحب سے شروع کروائی۔ اور یوں حضرت قاری صاحب اس بابرکت موقع پر راقم آثم کے بلاواسطہ شیوخ میں شامل ہو گئے۔ راقم کو اس بات پر فخر ہے۔

اللہ تعالیٰ حضرت قاری صاحب رحمۃ اللہ کو درجات عالیہ نصیب فرمائے۔ آمین (قاضی فضل اللہ جان حقانی لاہور)

★ یہ ہوشربا خبر سن کر پورا عالم اسلام سوگوار و غمزدہ ہوا۔ کہ متکلم اسلام یادگار اسلاف حضرت قاری محمد طیب صاحب رحمہ اللہ اس دار فانی سے رخصت ہو گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

دارالعلوم دیوبند میں تعلیمی دینی مذہبی قلمی خدمات ان کی یاد رہیں گی۔ مدرسہ کی ترقی و مقبولیت میں ان کا وافر حصہ ہے دعا ہے کہ رب العزت مرحوم کی مغفرت فرمائے۔ پوری جماعت شریک غم ہے۔

محمد عبداللہ کوردین پوری۔ خانپور۔ صدر مجلس تحفظ حقوق اہلسنت پاکستان

★ دارالعلوم دیوبند کے مہتمم حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحب کی وفات کی خبر سن کر بے حد افسوس ہوا۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ جامعہ عربیہ تبلیغ الاسلام رجسٹرڈ موتی مسجد میانوالی میں صبح فجر کی نماز کے بعد ایصال